سوال

(503) حائضہ کا غسل سے پہلے روزہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت جوایام حیض میں تھی پاک ہوگئ اور صبح کوروزہ رکھ لیا مگر غسل طلوع فجر کے بعد کیا اور پھر نماز پڑھی اوراس دن کا روزہ پورا کرلیا، کیا اسے اس دن کے روزے کی قضا دینی ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی حائضہ عورت طلوع فجر سے پہلے پاک ہوگئی ہو، خواہ ایک منٹ پہلے ہی پاک ہو، اوراسے یقین ہو کہ وہ اب پاک ہوگئی ہے، اور رمضان کے دن ہوں، تو اسے واجب ہے کہ روزہ رکھے، اوراس کا اس دن کا روزہ بالکل صحیح ہوگا، اوراس دن کی کوئی قضا اس کے ذمے نہیں ہے، کیونکہ اس نے بحالت طہارت روزہ رکھا ہے، غسل خواہ طلوع فجر کے بعد کرے، اس میں کوئی حرج نہیں، جیسے کہ اگر کوئی مرد فجر کے وقت میں جنبی ہو، مباشرت سے یا احتلام وغیرہ سے، تو اس کو چاہئے کہ سحری کھائے اور روزہ رکھے، غسل خواہ طلوع فجر کے بعد کرے، اس کا روزہ بالکل صحیح ہوگا۔

اس مناسبت سے میں ایک اور مسئلہ سے آگاہ کرنا چاہتا ہوں کہ کئی عورتیں سمجھتی ہیں کہ اگر انہیں افطار کے بعد عشاء سے پہلے حیض آجائے، تو ان کا اس دن کا روزہ باطل ہو جاتا ہے، اس بات کی کوئی اصل نہیں ہے۔ اگر حیض غروب آفتاب کے بعد آئے، خواہ ایک منٹ بعد ہی آجائے تو اس دن کا روزہ بالکل درست اور صحیح ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 380

محدث فتویٰ